بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

14 روزہ

# مسائل
# رمضان کورس

مدرس: مولانا مفتی عرفان اللہ درویش
ہنگو عفا اللہ عنہ


Mufti Irfan Ullah Darvesh Official

+92307 9819544

Miinaar Online Academy

# سبق نمبر:5

## حصہ اول

# وہ امور جن کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا،
# اور وہ امور جو روزہ میں مکروہ ہیں۔

بھول کر کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا، چاہے تھوڑا کھائے یا زیادہ

اگر کوئی شخص روزہ بھول کر کھاپی رہاہو، تو اسے روزہ یاد دلانے کا حکم یہ ہے کہ اگر وہ طاقت ور ہے تو اسے روزہ یاد دلانا واجب اور ضروری ہے، اگر کمزور ہے تو یاد نہ دلائے۔

حلق میں مچھر، مکھی، دھواں، گرد غبار جانے سے روزہ میں فرق نہیں آتا، البتہ اگر کوئی قصداً دھواں اندر لے جائے مثلاً اگر بتی کا یا سگریٹ کا، تو روزہ ٹوٹ جاتا ہے، قضا لازم ہے۔

اگر کسی نے سحری میں ایسی چیز کھائی جس کا رنگ اور ذائقہ دونوں ہو، اور پھر منہ کو صاف کیا اور ذائقہ چلا گیا، لیکن رنگ باقی ہے، تو اس سے روزہ میں فرق نہیں آتا۔ یہی حکم پان کھانے کا ہے

MIINAAR
Online Acadmey

# وہ امور جن کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا،
# اور وہ امور جو روزہ میں مکروہ ہیں۔

دانتوں میں گوشت کا ریشہ، چھالیہ کا ٹکڑا یا روٹی کا ٹکڑا اٹکا ہوا تھا اور اس کو زبان یا خلال سے نکالا، تو پہلی صورت یہ ہے کہ اگر منہ سے نکالا اور پھر نگل لیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا، چاہے چھوٹا ہو یا بڑا

دوسری صورت یہ ہے کہ منہ سے باہر نہیں نکالا اور اندر ہی اندر نگل لیا تو اگر وہ ٹکڑا چنے کے برابر یا بڑا تھا، تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا لازم ہو گی، ورنہ نہیں۔

تھوک، بلغم نگلنے اور ناک سڑکنے سے روزے میں فرق نہیں آتا۔

زبان کے سرے سے کسی چیز کو چھکنا بلا ضرورت مکروہ تنزیہی ہے، اگر ضرورت ہو مثلاً کسی عورت کا شوہر سخت طبیعت والا ہو تو ایسی صورت میں مکروہ نہیں، البتہ ذرات حلق سے نیچے نہ جائے ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا۔

MIINAAR
Online Acadmey

# وہ امور جن کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا، اور وہ امور جو روزہ میں مکروہ ہیں۔

اگر کسی عورت کا بچہ چھوٹا ہو اور وہ چھبائے بغیر کچھ نہ کھا سکتا ہو اور یہی اس کی غذا ہو تو ایسی صورت میں بھی ماں کیلئے کھانا چھبانا جائز ہے، بشرط کہ ذرات نیچے نہ جائے۔

انجکشن لگوانے سے روزہ میں فرق نہیں آتا، چاہے عضلاتی ہو یا وریدی، انسولین کا بھی یہی حکم ہے۔

گلوکوز، ڈرپ چڑھانے سے روزہ میں فرق نہیں آتا، جب ضرورت کیلئے ہو۔
اگر صرف طاقت کیلئے ہو یا ٹھنڈک کرنے کیلئے، تو مکروہ ہے۔

کسی مریض کو خون کی ضرورت ہو تو خون چڑھانا جائز ہے، روزے میں فرق نہیں آتا۔ اسی طرح اگر روزہ دار خون دینے سے کمزوری محسوس نہیں کرتا تو خون دینا بھی جائز ہے، ورنہ مکروہ ہے۔

MIINAAR Online Acadmey

# وہ امور جن کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا،
# اور وہ امور جو روزہ میں مکروہ ہیں۔

روزہ میں حجامہ لگوانے کا حکم یہ ہے کہ اگر حجامہ لگوانے سے کمزوری محسوس ہوتی ہو تو لگوانا مکروہ ہے، ورنہ مکروہ بھی نہیں۔

لیباٹری میں ٹیسٹ کے لیے خون دینے سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا۔

منہ میں چھالے ہو اور اس طریقے سے دوائی منہ میں لگائی جائے کہ دوائی کے ذرات حلق سے نیچے نہ جائے تو روزہ میں اس کی اجازت ہے۔

روزے کی حالت میں اگر دانت نکلوانا ضروری ہو، تو اس طریقے سے دوائی لگائی جائے کہ دوائی کے ذرات حلق سے نیچے نہ اترے، ورنہ روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا لازم ہوگی۔

# وہ امور جن کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا، اور وہ امور جو روزہ میں مکروہ ہیں۔

روزہ میں مسواک کا استعمال مطلقاً جائز ہے، چاہے مسواک تازہ ہو یا خشک، زوال سے پہلے ہو یا بعد میں، کڑوا ہو یا میٹھا۔

اگر مسواک کا ریشہ مسواک کرتے وقت حلق سے نیچے چلا جائے تو اس سے روزہ میں فرق نہیں آتا۔

ٹوتھ پیسٹ کا استعمال روزہ میں مکروہ ہے، پھر اگر ٹوتھ پیسٹ کے ذرات حلق سے اتر جائے تو روزہ بھی ٹوٹ جائے گا۔

دن کے وقت احتلام ہونے سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا، اسی طرح رات کو احتلام ہوا یا ہم بستر ہوا اور سحری کے وقت غسل کا وقت نہ ہو تو سحری کھا کر غسل کرے۔

MIINAAR
Online Academey

# وہ امور جن کی وجہ سے روزہ میں کوئی فرق نہیں آتا، اور وہ امور جو روزہ میں مکروہ ہیں۔

اگر کسی پر غسل فرض تھا اور اس نے روزہ بھی رکھا اور پورا دن غسل نہ کیا، تب بھی اس کا روزہ صحیح ہو گا، البتہ غسل نہ کرنے، نمازیں نہ پڑھنے کا گناہ الگ ہو گا۔

اگر پسینے یا آنسو کے ایک دو قطرے حلق سے نیچے اتر جائے تو اس سے روزے میں فرق نہیں آتا، البتہ اگر زیادہ ہو تو روزہ ٹوٹ جائے گا، قضا لازم ہو گی۔

روزہ میں سرمہ لگانا، سر میں تیل لگانا یا بدن مالش کرنا جائز ہے۔

روزہ میں عطر لگانا، سپرے لگانا، بغیر دھویں کے خوشبو سونگھنا جائز ہے، اگر بتی یا وود جلا کر سونگھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔